از عدالتِ عظمیٰ[1]

جے منگلا ہریجن کلیان سمیتی

بنام

ریاست اوریسا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 3 مارچ، 1997

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

بے دخلی - عوامی مقامات پر تجاوزات - ہسپتال کے احاطے میں غیر مجاز مکانات لگائے گئے - کیمپس کے اندر تمام تجاوزات کو ہٹانے کا عدالت عالیہ کا حکم - درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ عدالت عالیہ کے احکامات کی مدد لیتے ہوئے ان کے مکانات جو کیمپس سے باہر ہیں انہیں بھی ہٹایا جا رہا ہے - قرار پایا کہ، ہسپتال کے کیمپس کے اندر غیر مجاز جھونپڑیوں والے تجاوز کاروں کو بے دخلی حوالے سے عدالت عالیہ کا حکم بالکل درست ہے - اگر کیمپس سے باہر رہنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی کی جاتی ہے تو وہ عدالت عالیہ سے رجوع کریں گے جو انفرادی مقدمات پر غور کرے گی اور قانون کے مطابق احکامات جاری کرے گی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1830-31، سال 1997۔

او جے سی نمبر 96/1415 اور او جے سی نمبر 9123، سال 1996 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے مورخہ 2.9.96/12.3.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے انیل کمار گپتا دوم۔

جواب دہندگان کے لیے پی این مشرا۔

جواب دہندہ نمبر 18 کے لیے مسز اوشا کمار اور انیس سہر اوردی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف سے فاضل مشورے سنے ہیں۔

یہ اپیلیں، خصوصی اجازت کے ذریعے، اڑیسہ عدالت عالیہ کے احکامات سے پیدا ہوتی ہیں، جو بالترتیب 12 مارچ 1996 اور 2 ستمبر 1996 کو او جے سی نمبر جی 96/1415 اور 96/9123 میں دیے گئے تھے۔ عدالت عالیہ نے متنازعہ حکم میں مندرجہ ذیل ہدایت دی ہے۔

"ہم متعلقہ حکام کو آج سے تین ماہ کے اندر کیمپس کے اندر تمام تجاوزات کا پتہ لگانے اور انہیں ہٹانے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اگر ضروری ہو تو، ایسی بے دخلی یا ہٹانے کے لیے پولیس کی مدد حاصل کی جائے گی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے اپنے بیان حلفی میں کہا ہے کہ اگر پولیس کی مدد ضروری ہے تو اسے فراہم کیا جائے گا۔

اپیل گزاروں کے لیے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ان کے مکانات کیمپس کے باہر واقع ہیں، لیکن عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کردہ حکم کی مدد لیتے ہوئے انہیں زبردستی باہر نکالا جا رہا ہے۔ ریاست کی طرف سے پیش وکیل مسٹر پی این مشرا نے کہا ہے کہ ان تمام لوگوں کو بے دخل کرنے کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے جنہوں نے ہسپتال کے احاطے کے اندر دراندازی کی ہے اور مکانات رکھے ہیں اور ان لوگوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے جن کے پاس کیمپس سے باہر مکانات ہیں۔ حکومت کے مخصوص موقف کے پیش نظر، اپیل گزاروں کا یہ خدشہ کہ اگر ان کے مکانات واقعی کیمپس سے باہر ہیں تو انہیں باہر نکال دیا جائے گا، بے بنیاد ہے۔ اس لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ عدالت عالیہ کا حکم ہسپتال کے کیمپس کے اندر غیر مجاز جھونپڑیوں وغیرہ والے ان تمام تجاوز کاروں کو بے دخلی کے حوالے سے بالکل درست ہے جو حفظان صحت کے حالات کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ اس لیے کی گئی کارروائی اور جاری کی گئی ہدایات بالکل ترتیب میں ہیں۔ اگر عدالت عالیہ کے حکم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کیمپس سے باہر رہنے والوں کے خلاف ایسی کوئی کارروائی کی جاتی ہے تو ان کے لیے عدالت عالیہ جانے اور غور کے لیے عدالت عالیہ کے سامنے ضروری مواد پیش کرنے کا اختیار ہوگا۔ عدالت عالیہ انفرادی مقدمات کو دیکھے گی اور قانون کے مطابق مناسب احکامات جاری کرے گی۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔